آسان انداز میں سمجھئے
سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
از قلم: مفتی علی اصغر عطاری مدنی
www.dawateislami.net

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
مالی لین دین کی
تین اہم صورتیں
بطور امانت دینا
بطور قرض دینا
بطور انویسٹ دینا
1
www.dawateislami.net

امانت کے احکام

امانت کو خرچ نہیں کیا جا سکتا، امانت کی حفاظت کرنا ہوگی، امانت کی پوری حفاظت کی گئی لیکن پھر بھی چوری ہوگئی یا ازخود ضائع ہوگئی تو اس پر تاوان نہیں۔

البتہ ذاتی غفلت سے ضائع ہوئی تو تاوان ہوگا۔

قرض کے احکام

قرض کا مقصود خرچ کرنا ہوتا ہے، قرض میں شے باقی نہیں رہتی بلکہ قرض لیا ہی اس لئے جاتا ہے کہ رقم وغیرہ سے ضروریات پوری کی جائیں۔ قرض میں لی گئی چیز خود ضائع ہو یا یا ذاتی غفلت سے دونوں صورتوں میں تاوان ہے۔

انویسٹ کی گئی رقم کا استعمال

جو رقم بطور انویسٹ دی جائے ایسی رقم کو راس المال یا " Capital " کہتے ہیں۔ یہ رقم کسی دوسرے کو نفع نقصان کی بنیاد پر دی جاتی ہے جس کو کاروبار کے لئے یہ رقم دی گئی ہے اگر اس کی طرف سے بھی رقم شامل ہو تو اس معاہدہ کو شراکت "Partner Ship" کہتے ہیں اگر دوسرے کی صرف محنت ہو رقم نہ ہو تو اس معاہدہ کو مضاربت "Sleeping Partner Ship" کہتے ہیں۔ البتہ مضارب (جس کی صرف محنت ہو) پر نقصان کب اور کس حد تک آئے گا اس کی تفصیل معاہدۂ شرکت سے مختلف ہے معاہدۂ شرکت اور مضاربت کی تفصیل کے لئے تجارت کورس کے لیکچر ملاحظہ ہوں۔

ہمارے معمول کے لین دین میں قرض اور امانت کی مثالیں

1۔ ہمارا کسی شخص کو ادھار رقم دینا قرض ہے۔

2۔ ہم جو رقم بینکوں کے کرنٹ اکاونٹ میں جمع کرواتے ہیں وہ قرض کے حکم میں ہے۔

3۔ جو رقم ہم بی سی یا کمیٹی میں جمع کرتے ہیں وہ قرض کے حکم میں ہے۔

4۔ جس نے رقم کم جمع کروائی اور بی سی یا کمیٹی نکل آئی اور رقم اس نے وصول کر لی تو اضافی رقم اس پر قرض ہوگی۔

5۔ ہماری جو رقم جی پی فنڈ کی مد میں جمع ہوتی ہے وہ کمپنی یا بینک پر قرض ہے۔

6۔ ہماری جو رقم مختلف جگہوں پر زرِ ضمانت کے طور پر جمع ہوتی ہے وہ سامنے والے پر قرض ہوتی ہے کرائے کی دکان مکان لینے پر ایڈوانس رقم اس کی مثال ہے۔

7۔ کسی کے پاس حفاظت کی غرض سے رقم رکھوانا امانت ہے۔

8۔ گری پڑی کوئی چیز ملے، یا دکان پر گاہک اپنی چیز بھول جائے تو وہ امانت ہے۔

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
سود کی دو اقسام
قرض کے بدلے حاصل ہونے والا اضافہ
یا ادھار کی بعض صورتوں میں پایا جانے والا سود
مخصوص اشیاء کے تبادلے پر چند
صورتوں میں پایا جانے والا سود
6
www.dawateislami.net

سود کی دو اقسام

قرض کے بدلے حاصل ہونے والا اضافہ یا ادھار کی بعض صورتوں میں پایا جانے والا سود

مخصوص اشیاء کے تبادلے پر چند صورتوں میں پایا جانے والا سود

سود کی پہلی قسم **قرض پر نفع** کی تفصیل

سود کی تعریف

سود کسے کہتے ہیں؟ فقہاء نے لکھا کہ

''الربا ھو الفضل المستحق لاحد المتعاقدین فی المعاوضة الخالی عن عوض شرط فیه''

سود اس اضافہ کو کہتے ہیں جو دو فریق میں سے ایک فریق کو مشروط طور پر اس طرح ملے کہ وہ اضافہ عوض سے خالی ہو۔ (ہدایہ)

سود اور تجارت کا فرق

سود کی مثال: ایک شخص ایک لاکھ روپے قرضہ دے اور واپس ایک لاکھ دس ہزار وصول کرے تو یہ اضافی دس ہزار روپے کسی بھی عوض سے خالی ہیں۔

تجارت کی مثال: ایک شخص ہول سیل سے ایک لاکھ کا مال خریدے اور گاہک کو ایک لاکھ دس ہزار کا فروخت کر کے نفع کمائے تو یہ تجارت ہے یہاں مال ایک لاکھ دس ہزار کا بیچنے پر یہ دس ہزار حاصل ہوئے تو دس ہزار کی یہ رقم عوض کے مقابل تھی یعنی اس کے مقابلے میں مال موجود تھا۔

سود اور تجارت کے درمیان قرآن کا بیان کردہ فرق

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰواۘ

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰواؕ (پ:03، البقرة:275)

ترجمہ کنزالایمان

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سُود ہی کے مانند ہے

اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود

سود اور تجارت کے درمیان قرآن کا بیان کردہ فرق

کفار نے جب یہ اعتراض کیا کہ تجارت اور سود دونوں کے مقاصد ایک ہی ہیں یعنی نفع حاصل کرنا تو اللہ تعالی نے ان کا رد فرمایا اور تجارت کو حلال اور سود کو حرام بتا کر فرق واضح کر دیا۔ وہ فرق طریقہ کار کا ہے، شریعت نے حلال نفع کے جو تجارتی طریقے (Mode of Trading) بتائے ہیں جیسے معاہدہ بیع، معاہدہ شرکت، معاہدہ مضاربت وغیرہ ذلک۔ ان کو اپنایا جائے تو سود نہیں پایا جائے گا، ورنہ کسی وقت بھی غلطی ہو سکتی ہے۔

سود کی پہلی قسم قرض پر نفع کی صورتیں

قرض پر نقدی نفع لیا جائے

قرض پر فوائد کے اعتبار سے نفع لیا جائے

قرض پر نقدی نفع کی اہم صورتیں

قرض پر نقدی نفع کی اہم صورتیں

- سودی بینکوں کے مختلف ناموں سے نفع دینے والے تمام اکاونٹ قرض پر نفع دینے کی مثال ہیں۔خواہ وہ سیونگ اکاونٹ کے نام پر ہوں یا مختلف سرٹیفکیٹ کے نام پر ہوں۔
- سودی اداروں سے جو گاڑیاں خریدی جاتی ہیں یا اشیاء لی جاتی ہیں ان میں صاف لکھا ہوتا ہے کہ قسط میں اتنی رقم اصل چیز کی ہے اور سود یا"Interest" اتنا ہے۔
- سودی اداروں کی لائف انشورنس پالیسی میں جو رقم اضافی ملتی ہے وہ سود ہوتی ہے۔
- شیئر مارکیٹ میں بدلے کا سارا کام سودی ہے۔اس طریقہ کار میں بینک یا بروکر ہاؤس ان لوگوں کو رقم دیتے ہیں جن کے پاس شیئر خریدنے کی رقم نہیں ہوتی اور اس کے عوض وہ اپنا سود وصول کرتے ہیں۔
- پری فرینس شیئر "Preference Share" یعنی ترجیحی حصص کا نفع سودی ہوتا ہے۔
- ہماری تھوڑی سی غفلت سے ہمارے لین دین میں کسی بھی وقت سودی معاملہ آ سکتا ہے اس کی ایک تازہ مثال رنگ کے ڈبے میں دکان دار کی طرف سے ٹوکن کی پیمنٹ کا طریقہ ہے۔جب رنگ خریدنے والا یا اس کا نمائندہ ٹوکن کے بدلے رقم لینے دکان دار کے

قرض پر نقدی نفع کی اہم صورتیں

پاس آتا ہے تو وہ اتنی رقم دے دیتا ہے جتنی ٹوکن پر لکھی ہوتی ہے اور یہ دکان دار، رنگ والی کمپنی سے اس سے زیادہ رقم لیتا ہے جو اس نے ٹوکن کی مد میں دی۔ دکان دار کی کمپنی سے حاصل کردہ یہ اضافی رقم خالص سودی رقم ہے۔

- حال ہی میں 40 ہزار والا پریمیئم بانڈ آیا ہے اس پر جو سہ ماہی، ششماہی یا جو بھی فکس اور مشروط نفع ملتا ہے وہ سود ہے۔
- کریڈٹ کارڈ لینے پر سود دینے کی رضامندی کا معاہدہ کرنا پڑتا ہے یہ ایک گناہ ہے اور اگر کارڈ ہولڈر نے بینک کی رقم وقت پر ادا نہیں کی تو حقیقتاً سود دینا پڑے گا تو یہ دوسرا گناہ ہوگا۔
- مختلف کمپنیوں کو حکومت یا اداروں کے پاس اپنی سیکورٹی کی مد میں بھاری رقم جمع کروانی ہوتی ہے جیسا کہ ٹریول کمپنیوں کو۔ اس طرح کی کمپنیاں یہ نہیں چاہتیں کہ ان کے پچاس لاکھ یا ایک کروڑ کی رقم کسی جگہ جا کر جام ہو جائے یہ بینکوں کو کہتی ہیں کہ ہمارے بدلے میں آپ سیکورٹی کی مد میں رقم جمع کروا دو اور اس کے بدلے ماہانہ ہم سے اتنی رقم وصول کرتے رہو یہ کمپنیوں کی طرف سے قرضے کے بدلے نقدی فائدہ دینے کی مثال ہے اور یہ سودی معاملہ ہے۔

سود کی پہلی قسم قرض پر نفع کی صورتیں

قرض پر نقدی نفع لیا جائے

قرض پر فوائد کے اعتبار سے نفع لیا جائے

قرض پر فوائد کے اعتبار سے نفع لینے کی اہم صورتیں

قرض پر فوائد کے اعتبار سے نفع لینے کی اہم صورتیں

بہت ساری صورتوں میں لوگوں کو قرض کے بدلے نقدی یا حسی صورت میں نفع تو نہیں مل رہا ہوتا لیکن دیگر ایسے فوائد مل رہے ہوتے ہیں جن کی بنیاد قرض ہوتا ہے اگر قرض نہ ہوتا تو یقیناً یہ فوائد نہ ملتے یہ فوائد بھی سودی حکم میں ہیں۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا:

”کُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رِبًا“

قرض سے جو فائدہ حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنزالعمال)

قرض پر سودی فوائد کی مثالیں

- کسی سے پانچ، دس لاکھ قرض لے کر اس کو اپنا گھر مفت میں دے دینا قرض کے بدلے میں سودی فائدہ دینا ہے اور یہ حرام ہے یہ فائدہ قرض کے بدلے میں ہے اگر قرض نہ لیا ہوتا تو گھر ہر گز نہ دیتا۔
- مارکیٹ میں کرائے پر دکان، مکان پر زرِ ضمانت یا ایڈوانس مثلاً ایک دو لاکھ روپے ہے لیکن کرایہ دار اس میں بے تحاشہ اضافہ کر دیتا ہے مثلاً پانچ دس لاکھ کر دیتا ہے اس کے بدلے میں مالک مکان یا دکان دار جو کرایہ کم کرتا ہے یہ قرض کے بدلے سودی فائدہ حاصل کرنا ہے۔
- موبائل کمپنیوں نے آج کل کوئی اکاؤنٹ شروع کیا ہوا ہے کہ اس اکاؤنٹ میں کم از کم اتنی رقم رکھیں گے تو اتنے منٹ مفت میں ملیں گے یہ بھی سودی فائدہ ہے۔ اور ایسا اکاؤنٹ کھلوانا حرام ہے۔

قرض پر سودی فوائد کی مثالیں

- کچھ بینکوں نے کرنٹ اکاؤنٹ پر یہ اسکیم نکالی ہے کہ اگر آپ کے اکاؤنٹ میں اتنی اتنی رقم ہوگی تو آپ کو مثلاً چیک بک، آن لائن ٹرانسفر، ایس ایم ایس چارجز وغیرہ نہیں کاٹے جائیں گے یہ فائدہ بھی قرض کی مخصوص مقدار کے بدلے میں ہے اور سودی فائدہ ہے۔ اگر کرنٹ اکاؤنٹ میں رقم کی کوئی حد مقرر نہیں تو ایسے فوائد سود کے حکم میں نہیں آئیں گے۔
- آڑھتی کسانوں کو قرضہ دیتے ہیں لیکن ساتھ میں یہ شرط قرار دے دیتے ہیں کہ فصل ہمیں ہی فروخت کرنا ہوگی آڑھتی اپنے دیئے ہوئے قرضے کے بدلے یہ فائدہ حاصل کرتے ہیں قرضہ نہ دیا ہوتا تو کوئی بھی اس طرح پابند نہ ہوتا آڑھتیوں کا یہ عمل سودی فائدہ اٹھانا ہے۔

سود کی دو اقسام

قرض کے بدلے حاصل ہونے والا اضافہ یا ادھار کی بعض صورتوں میں پایا جانے والا سود

مخصوص اشیاء کے تبادلے پر چند صورتوں میں پایا جانے والا سود

سود کی دوسری قسم (ربا لفضل) کی تفصیل

ربا الفضل کی مثالیں

- کرنسی میں لوگ نئے نوٹ خرید تے ہیں مثلاً بیس روپے والی ایک گڈی خریدنی ہے جس میں 100 نوٹ ہیں اور اس کی کل مالیت 2 ہزار روپے ہے لیکن یہ اوپر پیسے دے کر خریدی جاتی ہے مثلا 22 سو یا 25 سو کی کسی نے خریدی اگر دو طرفہ نقد ادائیگی ہوگئی ہے تو جائز ہے ایک طرف بھی ادھار ہوگا تو سودی معاملہ ہوجائے گا۔
- آج کل پچاس ہزار سے زائد رقم نکالنے پر ٹیکس عائد ہے ایک شخص کہتا ہے کہ ایک لاکھ کا چیک مجھے دے دو بدلے میں بینک نے تم سے کیش کے بدلے 6 سو روپے کاٹنے ہیں مجھ سے پانچ سو روپے کم لے لو یعنی 99500 لے لو یہ سودی معاملہ ہوگا۔
- کوئی چیک ایسا ہے کہ ہفتہ پندرہ دن بعد کا ہے کوئی شخص اس کو کم پیسے میں خرید لیتا ہے تو ایک طرف سے ادائیگی ہوگئی لیکن دوسری طرف سے چیک سے ادائیگی بعد میں ہونا ہے اور یہ ڈیل کمی بیشی کے ساتھ ہے لھذا یہ سودی معاملہ ہے۔
- ٹرک اڈوں پر لوگ چیک کے ذریعے ادائیگی کرتے ہیں مثلاً چیک دو تین دن بعد کے ہوتے ہیں ٹرک والوں کو واپس جانا ہوتا ہے ایسے میں کچھ لوگ کیش رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں اور فیوچر چیک کے بدلے کم پیسے ٹرک والوں کو دیتے ہیں یہ سودی معاملہ ہے۔

ربا الفضل کی مثالیں

- کاروباری لوگ بینکوں میں ایل سی کھلواتے ہیں ایل سی مثلاً 90 روز کی ہوگی اور بینک 90 دن بعد انہیں پیسے دے گا لیکن وہ بینک سے یہ ڈیل کرتے ہیں کہ مثلاً ہمارے 50 لاکھ جو 90 دن بعد ہمیں ملنے ہیں آپ ہمیں آج ہی دے دیں ہم 49 لاکھ میں ڈیل فائنل کرتے ہیں یہ بھی سودی معاملہ ہے۔
- ہمارے یہاں مختلف اقسام کی کمیٹیاں یا بی سی ڈالی جاتی ہیں ایک وہ ہوتی ہے جس میں بولی لگتی ہے جو کم پیسے لینے پر راضی ہوا سے وہ بی سی یا کمیٹی کے پیسے دے دیئے جاتے ہیں یہ سودی معاملہ ہے۔
- سنار مارکیٹ میں یہ ہوتا ہے کہ مثلاً کارخانہ دار سو گرام کے زیورات دکان دار کو دیتا ہے اس کے بدلے میں دکان دار 90 گرام خالص سونا بدلے میں دیتا ہے یہ سودی معاملہ ہے۔
- اگر ایک آدمی نے 50 من گندم کسی کو 60 من گندم کے بدلے نقد بیچی یہ بھی سودی صورت ہے۔

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
سود کی اقسام ایک نظر میں
سود کی دو اقسام
قرض کے بدلے حاصل ہونے والا اضافہ یا ادھار کی بعض صورتوں میں پایا جانے والا سود
مخصوص اشیاء کے تبادلے پر چند صورتوں میں پایا جانے والا سود
سود کی پہلی قسم قرض پر نفع کی تفصیل
قرض پر نقدی نفع لیا جائے
قرض پر فوائد کے اعتبار سے نفع لیا جائے

سود کی دوسری صورت کب پائی جاتی ہے؟

سود کی دو اقسام

ربا النسیئہ

قرض کے بدلے حاصل ہونے والا اضافہ یا ادھار کی بعض صورتوں میں پایا جانے والا سود

ربا الفضل

مخصوص اشیاء کے تبادلے پر چند صورتوں میں پایا جانے والا سود

حدیث

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ
وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلاً بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ
فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيْعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ .

ترجمہ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: سونے کے بدلے سونا، چاندی کے بدلے چاندی، گندم کے بدلے گندم، جَو کے بدلے جَو، کھجور کے بدلے کھجور اور نمک کے بدلے نمک ہاتھوں ہاتھ برابر برابر بیچو! اور جب یہ جنسیں مختلف ہوں تو جیسے چاہو بیچو جبکہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

(صحیح مسلم، ج2، ص25، کراچی)

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
سود کی دوسری قسم
ربا الفضل
سود پائے جانے کی علت
جنس
قدر
27
www.dawateislami.net

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
قدر کی تفصیل
وزن
کیل
عددی چیزیں
ترازو وغیرہ
ڈبا، خالی بالٹی وغیرہ
انڈے، موبائل
28
www.dawateislami.net

اشیاء کے تبادلے کی چار صورتیں اور سود کا حکم

1 جنس ایک ہو قدر بھی ایک ہو

2 جنس ایک ہو قدر مختلف ہو

3 جنس مختلف ہو قدر ایک ہو

4 جنس بھی الگ ہو قدر بھی الگ ہو

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
پہلی قسم
جنس ایک ہو قدر بھی ایک ہو
حکم
ادھار اور کمی بیشی دونوں حرام
فروخت
خرید
گندم
گندم
30
www.dawateislami.net

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
دوسری قسم
جنس ایک ہو قدر مختلف ہو
حکم
ادھار حرام، ہاتھوں ہاتھ کمی بیشی جائز
خرید
گھوڑا
فروخت
گھوڑا
31
www.dawateislami.net

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
تیسری قسم
جنس مختلف ہو قدر ایک ہو
حکم
ادھار حرام، ہاتھوں ہاتھ کمی بیشی جائز
فروخت
خرید
چاول
گندم

سود کیا ہے؟
مثالیں اور اقسام
چوتھی قسم
جنس بھی الگ ہو قدر بھی الگ
حکم
ادھار بھی جائز اور ہاتھوں ہاتھ کمی بیشی بھی جائز
خرید
فروخت
سونا
موبائل
33
www.dawateislami.net

خلاصہ

سود کی دو اقسام ہیں:

اوّل: ربا النسیئہ : اس میں قرض کے بدلے نفع دیا جاتا ہے۔

دوم: ربا الفضل: اس میں کچھ اشیاء کے باہم تبادلے پر سود پایا جاتا ہے اور بنیادی طور پر جنس اور قدر کی تفصیل جان کر دوسری قسم کے سود سے بچنا ممکن ہوتا ہے۔

نوٹ: سود کی ایک اور بھی صورت ہے اس کو شبہِ ربا کہتے ہیں اور شبہِ ربا پائے جانے پر بھی آمدنی حرام ہو جاتی ہے اس کی درجنوں صورتیں پائی جاتی ہیں ان کو جاننے کے لئے مزید علمِ دین حاصل کریں۔

سود وصول کرلیا ہو تو خلاصی کیسے حاصل کی جائے؟

سود ملکیت کا فائدہ تو دیتا ہے لیکن اس کو استعمال کرنا حلال نہیں بلکہ یہ ملکِ خبیث ہوتا ہے اس کا حکم یہ ہے کہ صرف سود کی رقم کو بغیر ثواب کی نیت مستحقِ زکوۃ کو دے کر اس سے خلاصی حاصل کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ بھی کریں گے۔